Date:

نوٹس

دروس البلاغۃ

شارٹ سوالات + لانگ سوالات + معروضی سوالات

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

معلمِ کتاب:-

(استاد العلماء مولانا اظہر مدنی صاحب)

پیشکش:-

اویس ریاض عطاری

درجہ:- ثالثہ

CamScanner

دروس البلاغة

مقدمة في الفصاحة والبلاغة

معروضی

(1): فصاحت کا لغوی معنی کیا ہے۔

(a) ظاہر ہونا (b) ملانا (c) واضح ہونا ● a اور c دونوں

(2) فصاحت اصطلاح میں کس کا وصف واقع ہوتی ہے۔

(a) کلمہ کا (b) کلام کا (c) متکلم کا ● یہ سب

(3) کلمہ کی فصاحت کے لیے کس چیز سے پاک ہونا ضروری ہے۔

(a) البلاغۃ سے (b) علم معانی سے ● مخالفت قیاس سے (d) علم بیان سے

(4) کلمہ کی ایسی صفت جو کلمہ کو زبان پر ثقل بنا دے اور اس کی ادائیگی دشوار کردے اس کو ______ کہتے ہیں۔

(a) مخالفت قیاس (b) غرابۃ ● تنافر حروف (d) کوئی بھی نہیں

(5) کلمہ کا قانون صرفی پر پورا نہ اترنا کیا کہلاتا ہے۔

● مخالفت قیاس (b) تنافر حروف (c) فصاحت (d) بلاغۃ

(6) کلمہ کا بغیر ظاہری معنی ہونا ______ کہلاتا ہے

(a) تنافر حروف ● غرابۃ (c) فصاحت (d) بلاغۃ

(7) کلام کی فصاحت کے لیے کن چیزوں سے پاک ہونا ضروری ہے

● ضعف تالیف سے (b) غرابۃ سے (c) بلاغۃ سے (d) کوئی بھی نہیں

(8) کلام کا مشہور نحوی قانون پر پورا نہ اترنا ______ کہلاتا ہے

(a) غرابۃ (b) فصاحۃ ● ضعف تالیف (d) تنافر کلمات

Date: ______

(9) بلاغت لغت میں پہنچنے اور ______ کو کہتے ہیں

● روک جانے کو (ب) چلنے کو (ج) شروع کرنے کو (د) درمیانے کو

(10) بلاغت اصطلاح میں کس چیز کا وصف واقع ہوتی ہے۔

(ا) کلمہ (ب) غرابۃ ● متکلم (د) تنافر کلمات

(11) "الحال" کا دوسرا نام کیا ہے۔

● مقام (ب) اعتبار مناسب (ج) حال (د) مقتضی الحال

(12) "مقتضی" کو اور کیا کہا جاتا ہے۔

(ا) مقام ● اعتبار مناسب (ج) حال (د) کوئی بھی نہیں

(13) وہ ایسی مخصوص صورت جس کے مطابق عبارت کو وارد کیا
اسے کیا کہتے ہیں

● اعتبار مناسب (ب) غرابۃ (ج) متکلم (د) کلمہ

(14) تنافر کس سے پہچانا جاتا ہے

● ذوق سلیم سے (ب) نحو سے (ج) صرف سے (د) کلمہ سے

(15) ~~تاکید~~ تعقید معنوی کس سے پہچانی جاتی ہے۔

(ا) کلام سے (ب) علم بدیع سے (ج) نحو سے ● علم بیان سے

(16) ضعف تألیف اور تعقید لفظی کس سے پہچانی جاتی ہے۔

(ا) کلمہ سے (ب) علم بیان سے ● نحو سے (د) صرف سے

Date: ________

مختصر سوالات

س 1 فصاحت کو لغت میں کیا کہتے ہیں مثال بھی لکھیں؟

ج فصاحت کو لغت میں بیان اور ظہور کے بارے میں آگاہ کرنا ہے۔

س (2) فصاحت کو اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟

ج فصاحت اصطلاح میں کلمہ، کلام اور متکلم کا وصف واقعہ ہوتی ہے

س (3) فصاحت کلمہ کے لیے کن چیزوں سے پاک ہونا ضروری ہے

ج فصاحت کلمہ کے لیے تنافر حروف سے مخالفت قیاس سے اور غرابۃ سے پاک ہونا ضروری ہے

س (4) تنافر حروف سے کیا مراد ہے اس کی کوئی مثال بھی دیں

ج کلمہ میں ایسا وصف جو زبان پر ثقل کو لازم کر دے اور اس سے نطق کرنا دشوار ہو جائے، اسے "تنافر حروف" کہتے ہیں جیسے الظش

س (5) مخالفت قیاس کس کو کہتے ہیں۔

ج صرفی قاعدے پر پورا نہ اترنا مخالفت قیاس کہلاتا ہے جیسے بوق سے بوقات

س (6) غرابۃ کی تعریف مع امثال کے ساتھ لکھیں۔

ج کلمہ کا غیر معنی ہونا غرابۃ کہلاتا ہے جیسے تکاکا بمعنی اجتمع

س (7) فصاحت کلام کا کن چیزوں سے پاک ہونا ضروری ہے۔

ج کلمات کے جمع ہونے کے سبب جو تنافر ھے پیدا ہوتا ہے اس سے فصاحت کلام کا پاک ہو ضعف تالیف سے پاک ہونا تعقید سے پاک ہونا ان کلمات کی فصاحت کے ساتھ

Date:

س(8) ضعف تألیف سے کیا مراد ہے۔

ج مشہور نحوی قاعدے پر پورا نہ اترنا اسے ضعف تألیف کہتے ہیں

س(9) تعقید سے کیا مراد ہے۔

ج تعقید یہ ہے کہ کلام اپنا معنی مرادی صاف اور واضح طور پر نہ بتائے

س(10) تعقید کی کتنی اقسام ہیں ان کے نام لکھیں

ج تعقید کی دو قسمیں ہیں

(1) تعقید لفظی (2) تعقید معنوی

س(11) تعقید معنوی کی تعریف لکھیں۔

ج مجازات کثیرہ اور کنایات بعیدہ کے استعمال کے سبب جن کے ہوتے ہوئے معنی مرادی کو سمجھا نہ جا سکے اس کو تعقید معنوی کہتے ہیں

س(12) تعقید لفظی کی تعریف لکھیں۔

ج جو کلام لفظوں کے مقدم اور مؤخر ہونے کی وجہ سے اپنا معنی مرادی صاف اور واضح طور پر نہ بتائے اسے تعقید لفظی کہا جاتا ہے۔

س(13) فصاحت متکلم سے کیا مراد ہے۔

ج متکلم میں ایسا ملکہ (وصف) ہوتی ہے جس کے ذریعہ سے کسی بھی غرض میں متکلم اپنے مقصد کو فصیح کلام کے ساتھ بیان کرنے پر قادر ہو جاتا ہے

س(14) بلاغۃ کو لغت میں کیا کہتے ہیں۔

ج بلاغۃ لغت میں پہنچنے اور نزدیک جانے کو کہتے ہیں

Date: ____________

س (15) بلاغۃ اصطلاح میں کس کا وصف واقع ہوتی ہے۔

ج بلاغۃ اصطلاح میں کلام اور متکلم کا وصف واقع ہوتی ہے

س (16) بلاغۃ کلام کس کو کہتے ہیں۔

ج فصاحۃ کلام یعنی کلام کا فصاحت کے ساتھ مقتضیٰ حال کے مطابق ہونا "بلاغۃ کلام" کہلاتا ہے

س (17) حال کسے کہتے ہیں اور اس کا دوسرا نام کیا ہے

ج حال کو "مقام" بھی کہا جاتا ہے حال ایسی چیز ہے جو متکلم کو مخصوص صورت پر کلام کو لانے پر آمادہ کرے اسے حال کہتے ہیں

س (18) "مقتضیٰ" کو کیا کہا جاتا ہے اور اس کی تعریف کریں۔

ج مقتضیٰ جسے اعتبار مناسب بھی کہا جاتا ہے یہ ایسی مخصوص صورت ہے جس کے مطابق عبارت کو لایا جائے۔ جیسے کسی کی تعریف کرنا

س (19) بلاغۃ متکلم سے کیا مراد ہے۔

ج متکلم میں ایسا ملکہ (وصف) ہوتا ہے جس کے ذریعے کسی بھی غرض میں متکلم بلیغ کلام کے ساتھ اپنے مقصد کو بیان کرنے پر قادر ہو جاتا ہے۔

تنافر اور مخالفت قیاس، ضعف تألیف، تعقید لفظی، تعقید معنوی اور

س (20) غرابۃ کس سے پہچانتے جاتے ہیں۔

ج تنافر ذوق سلیم کے ساتھ، مخالفت قیاس صرف سے، ضعف تألیف اور تعقید لفظی نحو کے ساتھ اور تعقید معنوی علم بیان سے اور غرابۃ کلام عرب کا بکثرت مطالعہ کرنے سے پہچانا جاتا ہے

س (21) بلاغۃ کے طالب کون سی چیزیں سیکھنا ضروری ہے۔

ج بلاغۃ کے طالب علم کے لیے ذوق سلیم ہونا اور عربوں کے کلام کی بکثرت

CamScanner

Date: ____________

واقفیت کے ساتھ ساتھ لغت کو پہچاننا اور علم صرف، علم نحو، علم معانی

علم بیان کا سیکھنا ضروری ہے۔

Date:

علم المعانی

س (1) کلام کی صورتیں کس وجہ سے بدلتی ہیں۔

ج (a) احوال کے بدلنے کے ساتھ (b) فعل کے ساتھ (c) اسم کے ساتھ (d) حروف کے ساتھ

س (2) علم معانی کتنے ابواب پر مشتمل ہے۔

(a) چار (b) چھ (c) آٹھ (d) دس

(3) علم معانی کتنے خاتمہ پر مشتمل ہے۔

(a) ایک (b) دو (c) تین (d) چار

س (1) علم معانی کی تعریف کریں؟

ج علم معانی ایسا علم ہے جس کے ذریعے عربی لفظ کے احوال کو جانا جاتا ہے کہ جن احوال کے ذریعے سے عربی لفظ مقتضائے حال کے مطابق ہوتا ہے۔

س (2) کلام کی صورتیں کیوں بدلتی ہیں۔

ج احوال بدلنے سے کلام کی صورتیں بدل جاتی ہیں۔

س (3) علم معانی کتنے ابواب اور کتنے خاتموں پر مشتمل ہے۔

ج علم معانی آٹھ ابواب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے

س (4) (وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا) اس آیت میں لفظ (أم) جو ہے اس سے پہلے والے کلام میں فعل مجہول کیوں آیا ہے اور (أم) کے بعد والے کلام میں فعل معروف لانے کی وجہ کیا ہے

ج (أم) سے پہلے والے کلام میں شر یعنی برائی کا ذکر ہے اس وجہ

Date: ____________

سے فعل مجہول لایا ہے کیونکہ ادب کا تقاضہ یہ ہے کہ شر ائی
کسی نسبت اللہ پاک کی طرف نہ کی جائے اس وجہ سے فعل مجہول
لایا گیا ہے۔
اور (اَم) کے بعد والے کلام میں خیر یعنی نیکی کا تذکرہ ہے اور
ادب یہ ہے کہ نیکی کی نسبت اللہ پاک کی طرف کی جائے اس وجہ
سے نیکی کی نسبت اللہ پاک کی طرف کرنے کے لیے فعل معروف ذکر
کیا گیا ہے۔

Date:

الباب الأول فیہ الخبر والانشاء

معروضی

(1) کلام کیا ہوتا ہے۔

(a) خبر (b) فعل (c) صفت (d) حرف

(2) جملہ کے کتنے رکن ہوتے ہیں۔

(a) ایک (b) دو (c) تین (d) چار

(3) وہ چیز جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جائے اسے کہتے ہیں

(a) جملہ فعلیہ (b) جملہ خبریہ (c) جملہ اسمیہ (d) جملہ انشاء

(4) وہ چیز جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جائے اسے کہتے ہیں

(a) جملہ اسمیہ (b) جملہ فعلیہ (c) جملہ خبریہ (d) جملہ انشاء

(5) "سافر محمد" یہ کس جملے کی مثال ہے

(a) جملہ خبریہ (b) جملہ انشا (c) جملہ اسمیہ (d) کوئی نہیں

(6) "سافر یا محمد" یہ کس جملہ کی مثال ہے۔

(a) جملہ اسمیہ (b) جملہ خبریہ (c) جملہ انشاء (d) کوئی نہیں

(7) فاعل کو کیا کہتے ہیں

(a) مسند الیہ (b) مسند (c) مضاف (d) مضاف الیہ

معروضی سوالات

س (1) کلام کیا کیا واقعہ ہوتا ہے۔

ج: کلام یا تو خبر ہوتا ہے یا انشاء ہوتا ہے۔

Date: ____________

س (۵) خبر کس کو کہتے ہیں مع امثال کے ساتھ لکھیں۔

ج خبر وہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جائے اس کو خبر کو کہتے ہیں۔ جیسے (سافر محمد)

س (۵) انشاء سے کیا مراد ہے مع امثال کے ساتھ لکھیں۔

ج انشاء وہ کلام ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جائے اسے انشاء کہتے ہیں جیسے (سافر یا محمد)

س (۶) صدق خبر سے کیا مراد ہے۔

ج صدق خبر سے مراد یہ ہے کہ خبر واقعہ کے مطابق ہو۔

س (۷) ہر جملہ کے کتنے رکن ہوتے ہیں اور کونسے ہیں۔

ج ہر جملہ کے دو رکن ہوتے ہیں

(۱) محکوم علیہ

(۲) محکوم بہ

س (۸) محکوم علیہ اور محکوم بہ کو اور کیا کہا جاتا ہے اور کونسی چیزیں محکوم علیہ اور محکوم بہ ہو سکتی ہیں۔

ج محکوم علیہ کو (مسند الیہ) بھی کہا جاتا ہے اور محکوم بہ کو (مسند) بھی کہتے ہیں محکوم علیہ جیسے فاعل، نائب الفاعل وغیرہ اور محکوم بہ جیسے فعل مبتدا وغیرہ۔

Date: ______

الکلام علی الخبر

معروضی

(1) خبر کیا ہوتی ہے۔

(a) جملہ اسمیہ (b) جملہ خبریہ (c) جملہ انشاء (d) کوئی نہیں

(2) خبر جب اسمیہ ہو تو کس کا معنی دیتی ہے۔

(a) حدوث (b) استمرار (c) تجدد (d) کوئی نہیں

(3) خبر کب استمرار، تجدد اور حدوث کا فائدہ دیتی ہے جب خبر ہو

(a) جملہ خبریہ (b) جملہ انشاء (c) جملہ فعلیہ (d) جملہ خبریہ

(4) جب ہم خبر مخاطب کو کسی حکم کا فائدہ دینے کے لیے بولتے ہیں تو اس خبر کو کیا کہتے ہیں

(a) لازم الفائدہ (b) فائدۃ الخبر (c) جملہ انشاء (d) مسند

(5) جب ہم خبر اس لیے کہتے ہیں کہ متکلم جانتا ہے۔

(a) لازم الفائدہ (b) فائدۃ الخبر (c) جملہ انشاء (d) مسند الیہ

(6) کبھی کبھی خبر کس کے لیے لائی جاتی ہے۔

(a) اغراض (b) قریب (c) بعید (d) کوئی نہیں

سوالات مختصر

س (1) خبر کیا کیا ہو سکتی ہے؟

ج خبر یا تو جملہ فعلیہ ہوگی یا جملہ اسمیہ ہوگی

Date: ______

س ② خبر اگر جملہ فعلیہ ہو تو کس کا فائدہ دیتی ہے۔

ج جب خبر فعلیہ ہو تو وہ مخصوص زمانے میں مختصر طریقے پر حدوث کا فائدہ دیتی ہے۔

س ③ خبر اگر فعل مضارع ہو تو کس کا فائدہ دیتی ہے۔

خبر اگر فعل مضارع ہو تو کبھی کبھی استمرار تجدد کا قرینہ کے ساتھ فائدہ دیتی ہے

س ④ خبر اگر جملہ اسمیہ ہو تو کیا فائدہ دیتی ہے مثال بھی لکھیں۔

صرف مسند کے مسند الیہ کے لیے ثابت ہونے کو بتانے کے لیے لائی جاتی ہے جیسے "الشمس مضیئۃ"

س ⑤ خبر اسمیہ کب قرائن کی موجودگی میں استمرار کا فائدہ دیتی ہے مع امثال۔

خبر جب جملہ اسمیہ ہو تو قرائن کی موجودگی میں استمرار کا فائدہ اس وقت دیتی ہے جب خبر میں فعل نہ ہو جیسے "العلم نافع"

~~س ⑥ فائدۃ الخبر کس خبر کو کہتے ہیں~~

~~ج جہاں خبر اس بات کا فائدہ دیتی ہے کہ مخاطب کو کس بات کا فائدہ حاصل ہو اس خبر کا فائدۃ الخبر ہے~~

س ⑨ خبر میں اصل کیا ہے مثال کے ساتھ لکھیں اور اسے کیا نام دیا جاتا ہے۔

ج خبر میں اصل یہ ہے کہ وہ خبر لائی جاتی ہے مخاطب کو اس حکم کا فائدہ پہنچانے کے لیے جس پر جملہ مشتمل ہے جیسے حضرت ابن میرہ سے لازم فائدۃ الخبر کہتے ہیں

س ⑦ فائدۃ الخبر کس کو کہتے ہیں

ج یا خبر فائدہ دیتی ہے کہ متکلم بھی اس بات کو جانتا ہے اسے فائدۃ الخبر کہتے ہیں

CS CamScanner

Date: ______

س (8) اور خبر کن اغراض کے لیے آتی ہیں ان میں سے دو لکھیں امثال کے ساتھ لکھیں۔

ج کبھی خبر رحم طلب کرنے کے لیے آتی ہے جیسے حضرت موسیٰ کا قول ہے (رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ)

کبھی خبر اپنی کمزوری بیان کرنے کے لیے آتی ہے جیسے زکریا علیہ السلام کے قول میں ہے (قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي)

س (9) خبر کس صورت میں بغیر تاکید کے لائی جاتی ہے اور اس خبر کو کیا نام دیا گیا ہے مثال کے ساتھ

ج جب مخاطب حکم سے خالی ذہن ہو تو اس وقت خبر بغیر تاکید کے لائی جاتی ہے اسے "خبر ابتدائی" کہا جاتا ہے۔ "أَخُوكَ قَادِمٌ"

س (10) تاکید سے خبر کا خالی یا نہ ہونے یا تاکید پر مشتمل ہونے کے لحاظ سے اس کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں۔ طلبی انکاری

ج تین قسمیں ہیں (1) ابتدائی (2) طلبی (3) انکاری

س (11) مخاطب کو کب مؤکدہ کرنا اچھا ہے مع مثال کے ساتھ

ج اگر مخاطب تردد یعنی شک میں ہے تو اس وقت تاکید لگانا اچھا ہے اسے "طلبیا" کہتے ہیں (إِنَّ أَخَاكَ قَادِمٌ)

س (12) کب تاکید لانا واجب ہے مثال کے ساتھ

ج اگر مخاطب منکر ہو تو اس وقت تاکید لانا واجب ہے دو تاکیدیں یا ان سے زیادہ تاکیدیں لگانا واجب ہے اسے انکاری کہتے ہیں

س (13) تاکید کس کس کے ساتھ لگائی جاتی ہے بیان کریں۔

ج تاکید لگائی جاتی ہے إِنَّ ، أَنَّ ، لام ابتداء ، حرف تنبیہ ، قسم ،

Date:

نون تاکید، حروف زائدہ، تکرار، قد، أمّا شرطیہ کے ساتھ لگائی جاتی ہے

س (۱۱) "واللہ! إنّه لقادم" اس مثال میں کتنی تاکیدیں لگائی گئی ہیں اور کونسی بیان کریں۔

ج اس مثال میں تین تاکیدیں لگائی گئی ہیں ۱۔ قسم، إنّ، لام ابتداء یہ تین تاکیدیں لگائی گئی ہیں۔

تفصیلی سوالات لکھیں۔

۱ خبر کن أغراض کے لیے آتی ہے أمثال کے ساتھ لکھیں

(۱) کبھی خبر رحم طلب کرنے کے لیے آتی ہے (رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ)

(۲) کبھی خبر اپنی کمزوری بیان کرنے کے لیے آتی ہے جیسے زکریہ علیہ کے قول میں ہے (قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي)

(3) بعض اوقات حسرت کا اظہار کرنے کے لیے خبر لائی جاتی ہے جیسے عمران کی بیوی کا قول ہے (فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنثَىٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ)

(4) کبھی خبر پہلے آنے والی چیز کی خوشی بیان اور بعد میں آنے والی چیز کی برائی بیان کرنے کے لیے آتی ہے (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ)

(5) کبھی خبر خوشی کا اظہار کرنے کے لیے آتی ہے (أُحْرِزَتْ جَائِزَةُ التَّقَدُّمِ لِمَنْ يَعْلَمُ ذٰلِكَ)

(6) کبھی خبر ثابت کرنے کے لیے آتی ہے (الشَّمْسُ طَالِعَةٌ)

Date: ______

الکلام علی الانشاء

معروضی

(1) انشاء کی کتنی قسمیں ہیں

(a) ایک ● دو (c) تین (d) چار

(2) طلبی کبھی کی قسم ہے۔

(a) خبر کی (b) صفت کی ● انشاء کی (d) معنی کی

(3) انشاء طلبی کتنی چیزوں کے سبب ہوتی ہے

(a) دو (b) تین (c) چار ● پانچ

(4) فعل کو طلب کرنا کسی پر بلندی چاہتے ہو اسے کیا کہتے ہیں

(a) نہی ● امر (c) استفہام (d) تمنّی

(5) امر کے لیے کتنے صیغے ہیں

(a) دو (b) تین ● چار (d) آٹھ

(6) همزہ، هل، من، ایان یہ کون سے حروف ہیں

(a) حروف نداء ● حروف استفہام (c) حروف تنبیہ (d) حروف شرط

(7) کسی شئے کے لیے علم کو طلب کرنا کہلاتا ہے

● استفہام (b) نداء (c) نہی (d) امر

(8) همزہ کے ذریعے کتنی چیزوں کا علم ہوتا ہے

(a) ایک ● دو (c) چار (d) پانچ

(9) جب مسؤول عنہ ام کے بعد آئے تو اس کو (ام) کو کیا کہتے ہیں

● ام متصلہ (b) ام منقطعہ (c) ام طلبی (d) ام مرکبہ

Date: ____________

(10) وہ جس میں مفرد کا ادراک ہو اسے کہتے ہیں

(a) تصدیق (b) استفہام (c) نہی ● تصور

(11) وہ جس میں نسبت کا ادراک ہو اسے کہتے ہیں

● تصدیق (b) تصور (c) امر (d) نہی

(12) فقط تصدیق کو طلب کرنے کے لیے کون سا حرف آتا ہے

(a) اَم ● ھل (c) ہمزہ (d) ایّان

(13) اسم کی وضاحت کرنے کے لیے کون سا حرف آتا ہے

(a) مَن (b) مِن (c) ہمزہ ● ما

(14) (ھل) کے ذریعے کسی شے کے پائے جانے کے بارے میں سوال کیا جائے اس ھل کو کیا نام دیتے ہیں

(a) ھل منقطعہ (b) ھل متصلہ ● ھل بسیطہ (d) ھل مرکبہ

(15) اگر ھل کے ذریعے دو چیزوں کے بارے میں سوال کیا جائے اسے کیا کہتے ہیں

(a) ھل متصلۃ (b) ھل ● ھل مرکبۃ (d) کوئی نہیں

(16) تصدیق کے اندر نسبت کا مدمقابل کوئی چیز نہیں ہوتی لیکن اگر نسبت کے بعد (اَم) آ جائے تو پھر اس (اَم) کو کیا کہتے ہیں

(a) اَم متصلہ ● اَم منقطعہ (c) اَم بسیطہ (d) کوئی نہیں

Date: ______

مختصر سوالات

س (۱) انشاء کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں

ج انشاء کی دو قسمیں ہیں (۱) انشاء طلبی (۲) انشاء غیر طلبی

س (۲) انشاء طلبی کس کو کہتے ہیں

ج طلب کے وقت کسی چیز حاصل شدہ کو طلب کرنے کی کوشش کرنے کو انشاء طلبی کہتے ہیں

س (۳) انشاء طلبی کتنی چیزوں کے سبب آتی ہے اور وہ کونسی چیزیں ہیں

ج انشاء طلبی پانچ چیزوں کے سبب آتی ہے اور وہ درج ذیل ہیں
(۱) امر (۲) نہی (۳) استفہام (۴) تمنی (۵) نداء

س (۴) انشاء غیر طلبی کس کو کہتے ہیں۔

ج طلب کے وقت چیز حاصل شدہ کو طلب کرنے کی کوشش نہ کرنا غیر طلبی کہلاتی ہے۔

س (۵) امر کی تعریف لکھیں

ج کسی پر بلندی چاہتے فعل کو طلب کرنا "امر" کہلاتا ہے

س (۶) امر کے لیے کتنے صیغے ہیں اور کون ہیں۔

ج امر کے لیے چار صیغے ہیں (۱) فعل امر (۲) مضارع کا لام امر کے ساتھ ہونا (3) امر کا اسم فعل ہونا (۴) وہ مصدر جو فعل امر کا نائب ہے

س (۷) امر کبھی مجازی معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے اور اس کی چند مثالیں لکھیں۔

امر گزارش کرنے کے لیے بھی آتا ہے (أعطني الكتاب)

امر ڈرانے کے لیے بھی آتا ہے (اعملوا ما شئتم)

Date: ____________

امر کسی چیز کے مباح ہونے میں بھی استعمال ہوتا ہے (کُلُوا واشْرَبُوا)

س (8) نہی کس کو کہتے ہیں۔

کسی پر بلندی چاہتے ہوئے رک جانے کو طلب کرنا فعل نہی کہلاتا ہے اور اس کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے۔

س (9) فعل نہی بھی اپنے اصلی معنی سے نکل کر مجازی معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے اس کی چند اقسام لکھیں۔

ج کبھی دعا کے لیے آتا ہے (فلا تشمت بی الاعداء)

اور کبھی فعل نہی ڈرانے کے لیے آتا ہے (لا تطع امری)

س (10) استفہام سے کیا مراد ہے۔

ج کسی شے کے لیے علم کو طلب کرنا استفہام کہلاتا ہے۔

س (11) حروف استفہام لکھیں۔

ج ھمزہ، ما، من، ایان، کیف، متی، انّی یہ حروف استفہام ہیں

س (12) ھمزہ کے ذریعے کتنی چیزوں کا علم حاصل ہوتا ہے اور کونسی چیزیں ہیں ان کو بھی لکھیں۔

ج ھمزہ کے ذریعے دو چیزوں کا علم حاصل ہوتا ہے (1) تصور (2) تصدیق

س (13) تصور کس کو کہتے ہیں

وہ جس پر مفرد کا ادراک ہو اسے تصور کہتے ہیں

س (14) تصدیق کس کو کہتے ہیں

وہ جس پر نسبت کا ادراک ہو اسے تصدیق کہتے ہیں۔

س (15) "ام متصلہ" کس کو کہتے ہیں۔

ج ھمزہ کے ساتھ آتا ہے جس کے بارے میں سوال کیا جاتا

Date: ________

ہے اور مسئول عنہ "ام" کے بعد آتا ہے اسے "ام متصلہ" کہتے ہیں۔

س (16) "ام" منقطع کس کو کہتے ہیں اور کس صورت میں "ام" بل کے معنی میں ہوگا۔

ج تصدیق کے اندر نسبت کا مد مقابل کوئی چیز نہیں ہوتی ہاں اگر ایسا ہو اگر نسبت کے بعد "ام" آجائے تو اسے "ام منقطع" کہتے ہیں اس وقت یہ "ام (بل) کے معنی میں ہوگا

س (17) "ھل" کے ذریعے کس کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے اور کس کے بارے میں نہیں

ج "ھل" کے ذریعے تصدیق کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے اور تصور کے بارے میں سوال نہیں کیا جاتا

س (18) ھل کو "بسیطہ" کا نام کس صورت میں دیا جاتا ہے۔

ج اگر اس ھل کے ذریعے کسی شئے کے پائے جانے کے بارے میں سوال کیا جائے تو اس ھل کو "ھل بسیطہ" کہتے ہیں

س (19) ھل کو "مرکبۃ" کا نام کب دیا جاتا ہے۔

ج ھل کے ذریعے دو چیزوں کے بارے میں سوال کیا جائے تو اس کو ھل "مرکبۃ" کا نام دیا جاتا ہے

س (20) "ما" کس کے لیے آتا ہے۔

ج "ما" کسی اسم کی وضاحت بیان کرنے کے لیے آتا ہے

س (21) "من" حرف استفہام کس کے لیے آتا ہے۔

ج "من" عقل والوں میں سے کسی کو متعین کرنے کے لیے لایا جاتا ہے جیسے (من فتح مصر)

Date: ________

س (۱۵) "متی" حروف استفہام کس کے لیے آتا ہے۔

ج "متی" زمانہ ماضی یا زمانہ مستقبل کو متعین کرنے کے لیے لایا جاتا ہے

جیسے (متی جئت)

س (۱۶) "ایان" حرف استفہام کس کے لیے آتا ہے۔

ج "ایان" زمانہ مستقبل کو خاص طور پر تعیین کرنے کے لیے آتا ہے اور

کبھی بھی ہیبت ناک یا کسی کے بڑے ہونے کے لیے لایا جاتا ہے

س (۱۷) "کیف" حرف استفہام کس کے لیے آتا ہے

ج "کیف" حال کو متعین کرنے کے لیے آتا ہے جیسے (کیف انت)

س (۱۸) "این" حرف استفہام کس کے لیے آتا ہے۔

ج "این" مکان کو متعین کرنے کے لیے آتا ہے جیسے (این تذھب)

س (۱۹) "کم" حرف استفہام کس کے لیے آتا ہے۔

ج "کم" عدد مبہم کو متعین کرنے کے لیے لایا جاتا ہے (کم لبثتم)

س (۲۰) "انّی" کے ذریعے کس کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

ج "انّی" کے ذریعے زمانہ، مکان، حال، عدد، عاقل کو بارے میں سوال

کرنے کے لیے آتا ہے۔

س حروف استفہام کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں اور ان میں سے پانچ حروف

کا پتہ بتائیں یہ کس معنی کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

حروف استفہام گیارہ ہیں ہمزہ، ھل، ما، من، متی، ایان، انّی،

ای، کیف، کم، این

"ما" اسم کی وضاحت کرنے کے لیے آتا ہے

Date: ____________

"مَن" اس کے ساتھ عقل والے کو متعین کیا جاتا ہے جیسے (من فتح مصر)

"کیف" اس کے ساتھ حال کو متعین کیا جاتا ہے جیسے (کیف أنت)

"أین" اس کے ساتھ مکان کو طلب کیا جاتا ہے

"متی" اس کے ساتھ زمانہ ماضی یا زمانہ مستقبل کو معین کیا جاتا ہے جیسے (متی جئت)

س: حروف استفہام جب اپنے اصلی معنی سے جب مجازی معنی میں استعمال ہوتا ہے تو اس کے چھ مجازی معنی بیان کر کے ان کی مثالیں بھی بیان کریں

حروف استفہام جب اپنے اصلی معنی سے نقل کر مجازی معنی میں استعمال ہوتا ہے اس وقت اس کے مفہوم کو سیاق و سباق سے پہچانا جاتا ہے

(1) جیسے کبھی حروف استفہام برابری بیان کرنے کے لیے آتے ہیں (سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ)

(2) اور کبھی حروف استفہام نفی کے لیے استعمال ہوتے ہیں (هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ)

(3) اور کبھی اَمر کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں (فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ)

(4) اور کبھی تعظیم کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں (مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ)

(5) کبھی تحقیر کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں (أهذا الذي مدحته كثيرا)

Date: ....

س (28) "تمنی" سے کیا مراد ہے

ج کسی پسندیدہ چیز کو طلب کرنا ایسی پسندیدہ چیز جس کے حصول کی امید نہ ہو اس کے ملنے کے محال ہونے کی وجہ سے اسے "تمنی" کہتے ہیں

س (29) اگر امر متوقع حصول ہو تو اس کو کیا کہتے ہیں اور کس سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

ج اگر امر متوقع حصول ہو پھر اس کو تمنی نہیں بلکہ ترجی کا نام دیا جائے گا پھر اس کو "عسی" یا "لعل" کے ساتھ تعبیر کیا جائے گا جیسے (لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا)

س (30) حروف تمنی کتنے ہیں اور کونسے ہیں

ج حروف تمنی چار ہیں (1)

(1) لیت (2) ھل (3) لو (4) لعلّ

س (31) حروف تمنی کتنے اصلی ہیں اور کتنے نہیں ؟

ج حروف تمنی ایک اصلی ہے اور باقی تین غیر اصلی ہیں

س 32 حروف تمنی کیا عمل کرتے ہیں۔

ج حروف تمنی اپنے بعد والے مضارع کو نصب دیتے ہیں

س 33 نداء کی تعریف لکھیں۔

ج نداء وہ توجہ کو طلب کرنا ہے ایسے حرف کے ساتھ جو ادعو کے قائم مقام ہو

س 34 حروف ندا کتنے ہیں اور کونسے ہیں۔

ج حروف ندا آٹھ ہیں (1) یا (2) ہمزہ (3) أی (4) أیا (5) ای آئ

Date: ____________

⑥ آیا ⑦ ھیا ⑧ وا

س (35) یہ حروف کس کس کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

یہ حروف ھمزہ اور أي یہ قریب کے لیے آتے ہیں اور ان دونوں کے علاوہ جتنے بھی حروف نداء ہیں بعید کے لیے آتے ہیں

س (36) کیا حروف نداء بھی اپنے اصلی معنی سے نقل کر دوسرے معنی میں استعمال ہوتے ہیں

ج جی ہاں ، حروف ندا بھی اپنے اصلی معنی سے نقل کر دوسرے معنی میں استعمال ہوتے ہیں

س (37) حروف ندا کے چند مجازی معنی مثال کے ساتھ لکھیں۔

ج کبھی حروف نداء ابھارنے کے لیے آتا ہے جیسے (یا مظلوم) حسرت میں مبتلا ہونے اور بے چین ہونے کے لیے لایا جاتا ہے (تمہاری سلمیٰ کہاں ہے) اور اکثر اوقات کھنڈرات اور سواریوں کو ندا دینے کے لیے (أیا) استعمال ہوتا ہے

س (38) انشاء غیر طلبی کے بارے میں کچھ لکھیں۔

ج انشاء غیر طلبی تعجب والے صیغوں کے ساتھ ہے اور خرید و فروخت والے معنی میں ہوتا ہے انشاء غیر طلبی علم معانی کی بحث میں سے نہیں ہے

Date: ________

الباب الثاني فیه الذکر والحذف

س (1) لفظ کو کس وقت ذکر کرنا اصل ہے؟

ج جب سامع کو کسی حکم کا فائدہ پہنچانے کا ارادہ کیا جائے تو جو لفظ اس حکم پر دلالت کرتا ہے اس وقت اس لفظ کو ذکر کرنا "اصل" ہے۔

س (2) لفظ کو حذف کرنا کس وقت "اصل" ہے

ج جو لفظ کلام سے معلوم ہو جائے یعنی کلام کا بقیہ حصہ اس معنی پر دلالت کرتا ہو اس وہ لفظ کو حذف کرنا اصل ہے۔

س (3) جب لفظ کو حذف کرنا بھی اصل ہو اور ذکر کرنا بھی اصل ہو تو اس وقت اس لفظ کو ذکر کیا جائے یا حذف کیا جائے؟

ج جب لفظ کو حذف کرنا بھی اصل ہو اور ذکر کرنا بھی اصل ہو تو اس وقت ایک اصل کو چھوڑ کر دوسری اصل پر اس وقت تک عمل نہیں کیا جائے گا جب تک کوئی سبب موجود نہ ہو

س (4) لفظ کو کس وجہ سے ذکر کیا جاتا ہے چند وجوہات لکھ دیں؟

ج ① کبھی لفظ کو وضاحت کے لیے ذکر کیا جاتا ہے جیسے (أولئك على هدًى من ربهم و أولئك هم المفلحون)

② قرینہ کے کمزور ہونے کی وجہ سے لفظ کو لایا جاتا ہے (زید نعم الصدیق)

③ سامع کے کم ذہن پر اشارہ کرنے کے لیے لفظ لایا جاتا ہے (عمرو قال کذا) جواب (ماذا قال عمرو)

Date: ____

(٤) سامع پر مجبور لگانا یہاں تک کہ انکار کرنے کی گنجائش نہ ہو جیسے
حاکم کا (کیا زید نے اقرار کیا ہے کہ مجھ پر قرض ہے) اور وہ شخص کہے (جی ہاں زید
نے قرض کا اقرار کیا ہے)

س (5) لفظ کو حذف کرنے کے اسباب لکھیں؟

لفظ کو حذف کرنے کے اسباب درج ذیل ہیں

(1) مخاطب کے علاوہ سے بات کو چھپانے کے لیے لفظ کو حذف کر دیا جاتا ہے جیسے (أقبل)

(2) کبھی کبھی لفظ کو اس لیے حذف کیا جاتا ہے تاکہ متکلم ضرورت کے وقت انکار کر سکے جیسے (لئیم خسیس)

(3) کبھی کبھی سامع کے ذہن کی مقدار کو سمجھنے کے لیے لفظ کو حذف کیا جاتا ہے کہ یہ کتنا ذہین ہے جیسے (نورہ مستفاد من نور الشمس)

(4) کبھی کبھی مقام کی تنگی کی وجہ سے یا تکلیف کی وجہ سے لفظ کو حذف کیا جاتا ہے جیسے (قول الصیاد)

(5) کبھی کبھی لفظ کو تعظیم کی وجہ سے یا تحقیر کی وجہ سے حذف کر دیا جاتا ہے جیسے (نجوم سماء) دوسری مثال (قوم إذا أكلوا أخفوا حديثهم)

اور یہ بھی یاد رہے کہ کبھی کبھی فعل کی نسبت فاعل سے خوف کی وجہ سے یا فاعل پر خوف کی وجہ سے یا فاعل کو جانتے ہوئے یا فاعل کو نہ جاننے کی وجہ سے نائب الفاعل کی طرف کی جاتی ہے یعنی فاعل کو حذف کر کے فعل کی نسبت نائب الفاعل کی طرف کی جاتی ہے۔

Date: ____________

الباب الثالث في التقديم والتأخير

معروضی سوالات

① بعض الفاظ کو بعض پر مقدم کرنے کے لیے کیا ضروری ہے۔

● کوئی سبب ⓑ کوئی جملہ ⓒ کوئی سبب نہیں ⓓ کوئی بھی نہیں

② تمام الفاظ بحیثیت الفاظ ہونے کے اعتبار سے درجہ میں کیا ہیں

ⓐ کچھ نہیں ● مشترک ⓒ کوئی سبب ⓓ مشتری

③ الفاظ کو مقدم کرنے کے کتنے اسباب "البلاغۃ" میں بیان کیے گئے ہیں

ⓐ 4 ⓑ 6 ⓒ 8 ● 9

④ جب جملہ کے ایک رکن کو مقدم کیا جائے تو دوسرا کیا ہو جاتا ہے۔

ⓐ مقدم ● مؤخر ⓒ کچھ نہیں ⓓ دونوں a اور d

⑤ کیا تقدیم و تاخیر ایک دوسرے کو لازم ہیں

ⓐ جی ہاں ⓑ نہیں ⓒ لازم ہیں ● a اور c دونوں

مختصر سوالات اور جوابات

س ① الفاظ کو مقدم اور مؤخر کیوں کیا جاتا ہے؟

ج یہ بات تو معلوم ہے کہ کوئی کلام کے تمام اجزاء کا ایک ہی مرتبہ متکلم نہیں کر سکتا مثلاً کلام کرتے وقت کلام کے بعض اجزاء کو مقدم اور بعض اجزاء کو مؤخر کرنا ضروری ہے

س ② الفاظ کو مقدم یا مؤخر کرنے کے لیے کس چیز کا ہونا ضروری ہے

Date:

ج: بعض الفاظ کو بعض پر مقدم کرنے کے لیے کسی سبب کا ہونا ضروری ہے۔

س ⑨ کلام کے اجزاء فی نفسہٖ ایک دوسرے پر فوقیت کیوں نہیں رکھتے؟

ج: کلام کے اجزاء فی نفسہٖ ایک دوسرے پر فوقیت نہیں رکھتے کیونکہ تمام الفاظ بحثیت الفاظ ہونے کے اعتبار کے درجے میں مشترک ہیں۔

الفاظ کو مقدم و مؤخر کے اسباب میں سے چند اسباب تحریر فرمائیں؟

ج: الفاظ کو مقدم و مؤخر کرنے کے اسباب درج ذیل ہیں

① خوشی یا تکلیف کو جلد بیان کرنے کے لیے کبھی کبھی الفاظ کو مقدم و مؤخر کیا جاتا ہے جیسے (القصاص حکم به القاضي)

② کبھی کبھی حکم کی تقویۃ کے لیے الفاظ کو مقدم و مؤخر کیا جاتا ہے جبکہ خبر فعل ہو جیسے جیسے (الھلال ظھر)

③ اور کبھی کبھی خاص کرنے کے لیے الفاظ کو مقدم و مؤخر کیا جاتا ہے جیسے (ما أنا قلت)

④ اور کبھی کبھی ترتیب وجود کی رعایت کرتے ہوئے الفاظ کو مقدم و مؤخر کیا جاتا ہے جیسے (لا تأخذہ سنۃ ولا نوم)

⑤ کبھی کبھی جس لفظ کو پہلے بیان کیا ہو اس کا انکار اور تعجب کرنے کے لیے لفظ کو حذف کیا جاتا ہے جیسے (أ بعد طول التجربۃ تنخدع بھذہ الزخارف)

س ⑩ جب جملے کے دو رکنوں میں سے ایک کو مقدم کرتے تو دوسرے جملے کا کیا حکم ہے

ج: جب جملے کے دو رکنوں میں سے ایک کو مقدم کریں گے تو دوسرا مؤخر ہو جائے گا

Date: ____________

الباب الرابع في التعريف والتنكير

معروضی سوالات

① جب مخاطب کو یہ سمجھانا ہو کہ کلام کسی معین شخص کے ساتھ میلا ہوا ہے تو اس وقت مقام کونسا ہوگا

● معرفہ (b) نکرہ (c) شرطیہ (d) جزائیہ

② اور جب مخاطب کو یہ سمجھانا ہو کہ کلام کسی معین شخص کے ساتھ میلا ہوا نہیں ہے تو اس وقت کونسا مقام ہوگا

(a) معرفہ ● نکرہ (c) شرطیہ (d) جزائیہ

③ معرفہ کی کتنی اقسام ہیں

(a) 1 (b) 3 (c) 6 ● 7

④ کلام کو مختصر کرنے کے لیے کون سی چیز لائی جاتی ہے

(a) اسم اشارہ (b) اسم موصولہ ● اسم ضمیر (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

⑤ متکلم اور مخاطب اور غائب کے مقام کی وجہ سے کس چیز کو لایا جاتا ہے

● ضمیر (b) اسم اشارہ (c) اسم موصولہ (d) اسم فعل

⑥ سامع کے ذہن میں علم کے معنی کو حاضر کرنے کے لیے کس کو لایا جاتا ہے

(a) اسم ضمیر ● اسم علم (c) اسم اشارہ (d) اسم موصولہ

⑦ اور جب علم کو کسی اور اغراض کے لیے لایا جاتا ہے تو وہ اغراض کتنی ہیں

(a) 1 ● 3 (c) 5 (d) 7

Date:

⑧ جب اسم اشارہ کسی امر اغراض کے لیے آتا ہے تو وہ اغراض کتنی ہیں

a) 1 b) 3 ● 5 d) 7

⑨ "إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ" اس مثال میں الشجرة کے اوپر الف لام کونسا لگا ہوا ہے۔

a) ال عہد ذہنی b) ال عہد استغراقی ● ال عہد خارجی d) ال عہد جنسی

⑩ وہ الف لام "جس سے تمام افراد کی طرف اشارہ ہو تو اس الف لام کو کیا کہتے ہیں

● ال استغراقی b) ال عہد خارجی c) ال عہد ذہنی d) ال عہد جنسی

⑪ جب الف لام خبر پر واقع ہو تو اس سے کس چیز کا فائدہ ہوگا

● قصر b) فائدہ تامہ c) فائدہ تنازن d) کوئی بھی نہیں

⑫ ایسا اسم جس کو اس وقت لایا جاتا ہے جبکہ اس کے لیے جہت تعریف معلوم نہ ہو جس کی حکایت کی جا رہی ہو اس اسم کو کیا کہتے ہیں

a) مضاف b) مضاف الیہ c) معرفہ ● نکرہ

مختصر سوالات کے جوابات لکھیں

س ① مقام معرفہ بیان کریں

ج جب مخاطب کو یہ سمجھانا ہو کہ کلام کسی معین شخص کے ساتھ ملا ہوا ہے تو اس وقت مقام "معرفہ" ہوگا

س ② مقام نکرہ بیان کریں

ج جب مخاطب کو یہ سمجھانا ہو کہ کلام کسی معین شخص کے ساتھ

CamScanner

Date: ________

ملا ہوا نہیں ہے اس وقت مقام "نکرہ" ہوگا

س ③ معرفہ کی کتنی اقسام ہیں اور کون کونسی ہیں؟

ج معرفہ کی سات اقسام ہیں ① اسم ضمیر ② اسم اشارہ ③ اسم موصولہ ④ اسم علم ⑤ اسم معرف باللام ⑥ معرف بالنداء ⑦ معرف بالاضافت

س ④ اسم ضمیر کی تعریف لکھیں؟

ج کلام کو مختصر کرنے کے ساتھ غیب یا مخاطب یا متکلم کے مقام کی وجہ سے "اسم ضمیر" کو لایا جاتا ہے جیسے (أنا رجوتك في هذا الأمر)

س ⑤ خطاب میں اصل کیا ہے

ج خطاب میں اصل یہ ہے کہ ضمیر اس حاضر کے لیے ہو جو معین ہو اور کبھی کبھی غیر حاضر کو خطاب کیا جاتا ہے جبکہ وہ دل میں حاضر ہو

س ⑥ اسم علم کی تعریف لکھیں کہ یہ کس کے لیے آتا ہے

علم ایسا اسم ہے جس کو سامع کے ذہن میں مخصوص نام کے ساتھ اس کے معنی کو حاضر کرنے کے لیے لایا جاتا ہے جیسے (وإذ يرفع إبراهيم القواعد من البيت وإسماعيل)

س ⑦ کبھی کبھی علم کونسی اور مقصد کے لیے لایا جاتا ہے تو وہ مقصد بیان کریں اور ان کی مثالیں بیان کریں؟

ج ① کبھی کبھی علم تعظیم کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے (رکب سیف الدولة)

② اور کبھی کبھی اہانت کے لیے اسم علم استعمال ہوتا ہے جیسے (ذهب صخر)

③ اور کبھی کبھی علم اس لیے آتا ہے جب معنی سے کنایہ لینا مقصود ہو جبکہ لفظ کی صلاحیت رکھتا ہو یہ ٹوٹل اسم علم کی دوسرے اغراض میں سے دوسری اغراض میں یہ تین ہیں

Date: ________

س ⑧ اسم اشارہ کس کے لیے لایا جاتا ہے؟

ج جب مخاطب کے ذہن میں اسم اشارہ کا معنی کو حاضر کرنے کا معین طریقہ ہو اس وقت "اسم اشارہ" لایا جاتا ہے جیسے (جیبنی ھذا)

س ⑨ اسم اشارہ کے جو معنی البلاغۃ میں بیان ہوئے ہیں ان کی تعداد اور ان میں سے چند کو لکھیں مع امثال کے ساتھ؟

ج اسم اشارہ کے پانچ معنی بیان ہوئے ہیں

① کبھی کبھی تعظیم کو بیان کرنے کے لیے اسم اشارہ لایا جاتا ہے جیسے "ذلک الذی یذکر آلھتکم"

② اور کبھی کبھی اسم اشارہ قریب و بعد کی حالت بیان کرنے کے لیے لایا جاتا ہے جیسے (ھذا یوسف)

③ اور کبھی کبھی اسم اشارہ حقارت بیان کرنے کے لیے لایا جاتا ہے جیسے "فذلک الذی یدع الیتیم"

س ⑩ اسم موصول کس لیے لایا جاتا ہے؟

ج جب اسم موصول کا معنی حاضر کرنے کا معین طریقہ ہو تو اس وقت اسم موصول لایا جاتا ہے جیسے (الذی کان معنا امس مسافر)

س ⑪ اسم موصول کس وجہ سے دوسری اغراض کے لیے آتا ہے اور اس کی "البلاغۃ" میں کتنی اغراض ان کی تعداد بتائیں اور ان میں سے چند کو مع امثال کے ساتھ لکھیں؟

ج جب اسم موصول کے معنی کو حاضر کرنے کا کوئی معین طریقہ نہ ہو اس وقت اسم موصول دوسری اغراض کے لیے آتا ہے اور اس کی اغراض کی تعداد چھے ہے

Date:

① کبھی کبھی اسم موصول مذاق اڑانے کے لیے آتا ہے جیسے (یا أَیُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَیْهِ الذِّکْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ)

② کبھی کبھی اسم موصول کسی شئے کی ہیبت کو بیان کرنے کے لیے آتا ہے جیسے (فَغَشِیَهُم مِّنَ الْیَمِّ مَا غَشِیَهُمْ)

③ کبھی کبھی غیر مخاطب سے معاملات کو چھپانے کے لیے اسم موصول لایا جاتا ہے جیسے شعر

وَأَخَذْتُ مَا جَادَ الْأَمِیرُ بِهِ ۔۔۔ وَقَضَیْتُ حَاجَاتِي کَمَا أَهْوَی

س (2) "الف لام" کو کب لایا جاتا ہے؟

جب صرف جنس کی تعیین کرنا مقصود ہو اس وقت کلام کو معرف باللام لایا جاتا ہے اور اس کو "الف لام جنسی" کہتے ہیں۔ جیسے "الإنسانُ حَیَوانٌ نَاطِقٌ"

س (3) "الیومَ أَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ" اس مثال میں "الیوم" پر الف لام کون سا لگا ہوا ہے؟

ج اس مثال میں "الیوم" پر الف لام عہد خارجی ہے

س (4) "أل استغراقي" کس کو کہتے ہیں؟

ج الف لام سے جنس کے تمام افراد کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہوتا ہے اس الف لام کو استغراقي کہتے ہیں

س (5) معرف باللام کب قصر کا فائدہ دے گا؟

ج جب مبتدا کی خبر پر الف لام آئے تو اس وقت خبر قصر کا فائدہ دے گی۔

CamScanner

Date: ____________

س (16) معرفہ کی طرف اسم کو مضاف کیوں کیا جاتا ہے؟

ج جب سامع کے ذہن میں مضاف کے معنی کو حاضر کرنے کا طریقہ متعین ہو تو اس وقت اسم کو معرفہ کی طرف مضاف کیا جاتا ہے جیسے (کتاب سیبویہ)

س (17) مضاف کو کس صورت میں دوسری اغراض کے لیے لایا جاتا ہے اور وہ اغراض کتنی ہیں

ج جب مضاف کے معنی کو حاضر کرنے کا طریقہ متعین نہ ہو تو اس وقت مضاف دوسری اغراض کے لیے آتا ہے اور وہ اغراض پانچ ہیں

1. کبھی مضاف کی تعظیم کے لیے اضافت کو ذکر کرتے ہیں جیسے (کتاب السلطان حضر)
2. کبھی کبھی مضاف کی تحقیر کے لیے اضافت کو ذکر کیا جاتا ہے جیسے (ھذا ابن اللص)
3. کبھی کبھی تعداد کی تفصیل بیان کرنا متعذر ہو یا مشکل ہو تو اس وقت بھی اضافت کو ذکر کیا جاتا ہے جیسے (أهل البلد کرام) جیسے (أجمع أهل الحق على كذا)

س (18) نکرہ کی تعریف کیجئے؟

ج جب مسند الیہ کی پہچان کی کوئی صورت نہ ہو تو اس وقت نکرہ لایا جاتا ہے

س (19) منادی کس لیے لایا جاتا ہے؟

ج جب متکلم مخاطب کو خاص عنوان سے نہ پہچانتا ہو تو اس وقت "منادی" کو لایا جاتا ہے جیسے (یا رجل)

کیا نکرہ بھی دوسری اغراض کے لیے آتا ہے اور وہ اغراض کتنی ہیں ان میں سے چند تحریر کیجئے؟

ج جی ہاں کبھی کبھی نکرہ بھی دوسری اغراض کے لیے آتا ہے اور اس کی

Date: ____________

اغراض پانچ ہیں

① کبھی کلام کو نفی کے بعد نکرہ لاتے ہیں جو عموم کا فائدہ دیتا ہے جیسے (ما جاءنا من بشیر)

② اور کبھی کبھی تکثیر و تقلیل کے لیے کلام کو نکرہ لاتے ہیں جیسے (لفلان مال)

③ مخاطب سے معاملے کو مخفی رکھنے کے لیے کلام میں نکرہ لایا جاتا ہے جیسے (قال رجل انک انحرفت عن الصواب)

Date: ______

الباب الخامس في الاطلاق والتقييد

معروضی سوالات

① جب جملے میں مسند اور مسند الیہ کو ذکر کرنے پر اکتفا کیا جائے تو اس وقت حکم کیا ہوگا

● مطلق ⓑ مقید ⓒ کوئی بھی نہیں ⓓ a اور b دونوں

② جب مسند اور مسند الیہ پر ایسی چیز کو زائد کیا جائے جو ان دونوں کے ساتھ متعلق ہے یا ان دونوں میں سے ایک کے ساتھ تو اس وقت حکم کیا ہوگا

ⓐ مطلق ● مقید ⓒ a اور b دونوں ⓓ کوئی بھی نہیں

③ جہاں کسی بھی طریقے سے حکم کو مقید کرنے کے ساتھ کوئی غرض متعلق نہ ہو تاکہ سامع اس میں ہر ممکن طریقہ سے چل سکے وہاں کیا ہوگا

● اطلاق ⓑ مقید ⓒ عطف بیان ⓓ بدل

④ جہاں خاص طریقے سے حکم کی تقیید کے ساتھ کوئی غرض متعلق ہو کہ اگر اس کی رعایت نہ کی جائے تو مطلوبہ فائدہ فوت ہو جائے گا یہاں کیا ہوگا

ⓐ اطلاق ● مقید ⓒ عطف بیان ⓓ بدل

⑤ تقیید کن چیزوں کے ساتھ ہوتی ہے

ⓐ النواسخ ⓑ المفاعیل ⓒ شرط ● a، b اور c دونوں

⑥ فعل کی نوع بیان کرنے کے لیے کلام کو کیا جاتا ہے ؟

ⓐ مطلق ● مقید ⓒ عطف بیان ⓓ کوئی بھی نہیں

⑦ ظلّ، بات، أصبح، أمسى، یہ أفعال کس پر دلالت کرتے ہیں

● معین وقت ⓑ غیر معین وقت ⓒ a اور b دونوں ⓓ کوئی بھی نہیں

CamScanner

Date: ____________

8) جب جملے کو نواسخ کے ساتھ مقید کیا جائے تو پھر وہ جملہ کس کے ساتھ مقید ہوتا ہے

a) فعل کی نوع　b) پہلا جملہ　c) یہ تقاضا نہ　d) کوئی بھی نہیں

9) حالت بیان کرنے کے لیے کون سا حرف ہوتا ہے

a) کیفما　b) لمّا　c) ثُمّ　d) کیف

10) مستقبل میں شرط کے لیے کون سا حرف آتا ہے

a) إن　b) إذ　c) لو　d) a اور b دونوں

11) زمانہ ماضی میں شرط کے لیے کون سا حرف آتا ہے

a) لو　b) إن　c) إذا　d) إذ

12) "إن" کس کے ساتھ آتا ہے

a) فعل مضارع　b) فعل ماضی　c) فعل امر　d) فعل نہی

13) "إذا" کس کے ساتھ آتا ہے

a) فعل مضارع　b) فعل ماضی　c) فعل امر　d) فعل نہی

14) کس حرف کے ساتھ شرط کا واقع ہونا غیر یقینی ہے

a) إن　b) إذا　c) إذ　d) لو

15) کس حرف کے ساتھ شرط کا واقع ہونا یقینی ہے

a) إن　b) إذا　c) إذ　d) لو

16) احوال نادرہ کس حرف کے ساتھ ذکر کیے جاتے ہیں

a) إذ　b) إذا　c) إن　d) لو

17) اور کثیر الوقوع کس کے ساتھ ذکر کیے جاتے ہیں

a) إذا　b) إذ　c) لو　d) کان

CamScanner

Date:________

18) حروف نفی کتنے ہیں

a) 2　b) 4　● 6　d) 8

19) "لما یقم زید ثم قام" یہ جملہ کہنا ـــــ ہے

● غلط　b) صحیح　c) دونوں　d) کوئی بھی نہیں

20) "لما" کس حرف کا مقابلہ کرتا ہے

● قد کا　b) ثم　c) لا　d) لو

21) مقصد وضاحت کرنے کے لیے کیا آتا ہے

a) نعت　b) تابع　c) عطف نسق　● عطف بیان

22) "اقسم باللہ ابو حفص عمر" یہ کس کی مثال ہے

a) بدل کل　b) بدل بعض　● عطف بیان　d) بدل غلط

23) وہ عطف جو حروف عطف کے ذریعے کیا جاتا ہے اس کو کیا کہتے ہیں

a) عطف بیان　● عطف نسق　c) نواسخ　d) کوئی بھی نہیں

24) حرف عطف "فاء" کس چیز کا فائدہ دیتا ہے

a) ترتیب　b) تعقیب　c) پختگی　● a اور b دونوں

25) بدل کی کتنی اقسام ہیں

a) ایک　b) دو　c) تین　● چار

26) "سافر الجند اغلبہ" یہ کس کی مثال ہے

● بدل کل　b) بدل بعض　c) بدل غلط　d) بدل اشتمال

27) کلام کی پختگی اور وضاحت کی زیادتی کے لیے کون سی چیز آتی ہے

● بدل　b) عطف بیان　c) عطف نسق　d) نواسخ

CamScanner

Date: ____________

مختصر سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں

س ① حکم کہاں مطلق ہوگا اور کہاں مقید ہوگا؟

ج حب جملہ میں مسند اور مسند الیہ کو ذکر کرنے پر اکتفا کیا جائے تو اس وقت "حکم مطلق" ہوگا

جب ان دونوں یعنی مسند اور مسند الیہ پر ایسی چیز کو زائد کیا جائے جو ان دونوں کے ساتھ متعلق ہو یا ان دونوں میں سے ایک کے ساتھ تو اس وقت "حکم مقید" ہوگا

س (۲) تقیید یعنی کلام کن چیزوں کے ساتھ مقید کیا جاتا ہے؟

ج کلام کو مفاعیل کے ساتھ نواسخ اور شرط اور نفی اور توابع کے ساتھ مقید کیا جاتا ہے

س ③ حکم کو مفاعیل کے ساتھ مقید کرنے کے فائدے کیا ہیں؟

ج کبھی فعل کی نوع بیان کرنے کے لیے حکم کو مفاعل کے ساتھ مقید کیا جاتا ہے تو اس صورت میں کلام میں مفعول مطلق لائے گے اس کے ساتھ کلام کو مقید کریں گے کبھی کلام کو یہ بات ظاہر کرنے کے لیے مقید کرتے ہیں کہ یہ فعل کس پر واقع ہے تو اس وقت فعل کی تقیید مفعول بہ کے ساتھ لائی جائے گی کبھی کلام کو یہ بات ظاہر کرنے کے لیے مقید کرتے ہیں کہ فعل کس جگہ میں واقع ہے اس صورت میں کلام کو مفعول فیہ کے ساتھ مقید کرتے گے

س (۴) کلام کو ان صورتوں کے ساتھ مقید کرنے کا فائدہ کیا ہے

ج ان قیودات میں سے جس کے ساتھ بھی کلام کو مقید کریں گے تو وہ حکم کا فائدہ دے گا تو ان قیودات ذکر نہ کریں گے تو کلام کاذب بالغیر مقصود بالذات ہے۔

Date ________

س 5: نواسخ کے ساتھ حکم کیوں مقید کرتے ہیں اور حکم کو نواسخ کے ساتھ مقید کرنے کے فوائد

نواسخ کے ساتھ حکم کو مقید کرنا ان اغراض کے لیے ہوتا ہے جو اغراض نواسخ کے معنی کو ادا کرتے ہیں

کبھی حکم کو زمانہ معین کے ساتھ مقید کیا جاتا ہے جیسے ظلّ، بات، اصبح

کبھی حکم کو معین حالت کے ساتھ مقید کیا جاتا ہے جیسے دام

کبھی حکم کو مقاربۃ کے ساتھ مقید کیا جاتا ہے جیسے "کاد، کرب، اوشک"

س 6: کون سے افعال ہیں جو معین زمانہ اور معین حالت اور مقاربت اور یقین کے لیے آتے ہیں۔

ج: ظلّ، بات، اصبح، امسی، اضحی یہ افعال معین زمانہ بیان کرنے کے لیے آتے ہیں

"دام" یہ حالت معین بیان کرنے کے لیے آتا ہے

کاد، کرب، اوشک "یہ افعال مقاربۃ کے لیے آتے ہیں

"وجد، الفی، دری، تعلّم" یہ افعال یقین کے لیے آتے ہیں

س 7: جب نواسخ کے سب فوائد کے ساتھ حکم کو مقید کیا جائے تو اس وقت جملہ کن چیزوں کے ساتھ منعقد ہوتا ہے

ج: جب نواسخ کے سب فوائد کے ساتھ حکم کو مقید کیا جائے تو اس وقت جملہ اسم اور خبر سے یا فقط دو مفعولوں سے منعقد ہوتا ہے

س 8: شرط کے ساتھ کلام کو کیوں مقید کیا جاتا ہے؟

ج: شرط کے ساتھ کلام کو مقید کرنا ان اغراض کے لیے ہوتا ہے جن اغراض کو حروف شرط کے معانی ادا کرتے ہیں

Date: ________

س (۹) زمانہ بیان کرنے کے لیے کون سے حروف آتے ہیں؟

ج "متیٰ ، و ایّان" یہ دونوں حرف زمانہ بیان کرنے کے لیے آتے ہیں

س (۱۰) حالت بیان کرنے کے لیے کون سے حروف آتے ہیں؟

ج "کیفما" یہ حرف حالت بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے

س (۱۱) مقام بیان کرنے کے لیے کون سے حروف آتے ہیں؟

ج "أین ، أنّی ، حیثما" یہ تینوں حرف مقام بیان کرنے کے لیے آتے ہیں

س (۱۲) اعتراض یہ ہے کہ آپ نے "إن ، إذا ، لو" کو ذکر کیا ہے لیکن دوسرے حروف شرط بھی تھے ان کو آپ نے کیوں نہیں ذکر کیا؟

ج "إن ، إذا ، لو" ان تینوں حروف میں بلاغۃ کی وجوہ زیادہ پائی جاتی ہیں اس وجہ سے ان کو ذکر کیا ہے

س (۱۳) إن اور إذا کے درمیان فرق بیان کریں

ج "إن اور إذا" کے درمیان فرق یہ ہے کہ "إن" جو حرف ہے اس کے ساتھ شرط کا واقع ہونا غیر یقینی ہے اور "إذا" کے ساتھ شرط کا واقع ہونا یقینی ہے

س (۱۴) حروف نفی کتنے ہیں اور حروف نفی کے ساتھ کلام کو کب مقید کیا جاتا ہے

ج حروف نفی چھ ہیں (1) لا (2) ما (3) إن (4) لن (5) لم (6) لمّا

س (۱۵) حروف نفی کی وضاحت کریں

ج "لا" مطلقاً نفی کے لیے آتا ہے "ما و إن" جب مضارع پر داخل ہوں اس وقت زمانہ حال کی نفی کرنے کے لیے آتے ہیں "لن" یہ زمانہ

مستقبل کی نفی کے لیے آتا ہے اور "لم و لمّا" یہ زمانہ ماضی میں نفی کے لیے آتے ہیں مگر لمّا یہ زمانہ ماضی سے زمانہ حال تک نفی کو کھینچ لاتا ہے

س (16) توابع کے ساتھ کلام کو کیوں مقید کیا جاتا ہے؟

ج توابع کے ساتھ حکم کو مقید کرتے ہیں ان اغراض کا ارادہ کرتے ہوئے جو ان توابع سے حاصل ہوتے ہیں

س (17) عطف بیان کے بارے میں کچھ لکھیں؟

ج عطف بیان صرف وضاحت کرنے کے لیے آتا ہے جیسے (اُقسم باللہ ابو حفص عمر)

س (18) عطف نسق کی تعریف کریں

ج وہ عطف جو حروف عطف کے ذریعے کیا جائے اسے "عطف نسق" کہتے ہیں

س (19) بدل کس کے لیے آتا ہے اور اس کی اقسام کے نام لکھیں؟

ج بدل بات کو پختہ کرنے کے لیے آتا ہے اور اس کی چار اقسام ہیں

(1) بدل کل (2) بدل بعض (3) بدل اشتمال (4) بدل غلط دروس البلاغة میں بدل کی تین اقسام کا ذکر ہے بدل غلط کو ذکر نہیں کیا گیا

س (20) [illegible]

[illegible]

Date: ____________

الباب السادس في القصر

معروضی

(1) "قصر" کی کتنی اقسام ہیں

a) 1 ● 2 c) 3 d) 4

(2) قصر کی قسم ہے

● قصر حقیقی b) عطف بیان c) عطف نسق d) کوئی بھی نہیں

(3) ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ باعتبار اضافت کے معین چیز کے ساتھ خاص کرنا ______ کہلاتا ہے

● قصر اضافی b) قصر حقیقی c) قصر قلب d) عطف بیان

(4) قصر حقیقی اور قصر اضافی کی کتنی اقسام ہیں

● 2 b) 4 c) 6 d) 8

(5) مخاطب کے حال کے اعتبار سے قصر اضافی کی کتنی اقسام ہیں

a) 1 b) 2 ● 3 d) 4

(6) "قصر قلب" کس کی قسم ہے

a) عطف بیان b) قصر حقیقی c) عطف نسق ● قصر اضافی

مختصر

Date: ________

مختصر سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں۔

① قصر کی تعریف کریں؟

ج ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ مخصوص طریقے پر خاص کرنا "قصر" کہلاتا ہے

② قصر کی کتنی اقسام ہیں ان کے نام لکھیں؟

ج قصر کی دو قسمیں ہیں

① قصر حقیقی ② قصر اضافی

③ قصر حقیقی کسے کہتے ہیں؟

ج ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ خاص اس طرح کرنا کہ وہ چیز واقع اور حقیقت میں اس کے ساتھ خاص ہو کسی اور کے ساتھ خاص نہ ہو

④ قصر اضافی کسے کہتے ہیں؟

ج کسی معین چیز کی طرف اضافت کے اعتبار سے ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ خاص کرنا "قصر اضافی" کہلاتا ہے

⑤ قصر اضافی اور قصر حقیقی ان دونوں میں سے ہر ایک کے لیے کتنی اقسام ہیں تحریر کریں؟

ج قصر حقیقی ہو یا قصر اضافی ان دونوں میں سے ہر ایک کے لیے دو قسمیں ہیں

① قصر صفة علی موصوف ② قصر موصوف علی صفة

⑥ "قصر صفة علی موصوف" سے کیا مطلب ہے؟

ج قصر صفة علی موصوف سے مراد یہ ہے کہ صفت موصوف کے ساتھ خاص ہے

⑦ "قصر موصوف علی صفة" سے کیا مطلب ہے؟

ج قصر موصوف علی صفة سے مراد یہ ہے کہ موصوف صفت کے ساتھ خاص ہے یہ اور کسی صفت کے ساتھ نہیں آتا۔

Date: ______

⑧ مخاطب کے حال کے اعتبار سے قصر اضافی کی کتنی اقسام ہیں ان کے نام لکھیں؟

ج مخاطب کے حال کے اعتبار سے قصر اضافی کی تین قسمیں ہیں درج ذیل ہیں

① قصر افراد ② قصر قلب ③ قصر تعیین

⑨ قصر افراد کسے کہتے ہیں؟

ج جب مخاطب شرکت کا اعتقاد رکھتا ہو اسے "قصر افراد" کہتے ہیں

⑩ قصر قلب کسے کہتے ہیں؟

ج جب مخاطب عکس کا اعتقاد رکھے اسے "قصر قلب" کہتے ہیں

⑪ قصر تعیین کسے کہتے ہیں؟

ج مخاطب غیر معین واحد کا اعتقاد رکھے تو اسے "قصر تعیین" کہتے ہیں

⑫

CS CamScanner

Date: ______

الباب السابع في الوصل والفصل

1) ایک جملے کا دوسرے جملے پر عطف کرنا کیا کہلاتا ہے

● وصل (b) فصل (c) بدل (d) مبین

2) وہ کون سا حرف عطف ہے جس کے ساتھ عطف کرنے سے "اشتباہ" پیدا ہوتا ہے

(a) بَل (b) لا ● واو (d) کوئی بھی نہیں

3) ایک جملے کا دوسرے جملے پر واؤ کے ذریعے سے عطف کرنا جس جگہ پر واجب ہے وہ کتنی جگہیں ہیں؟

(a) ایک ● دو (c) تین (d) چار

4) جب دونوں جملے خبر یا انشاء پر متفق ہوں اور ان دونوں کے درمیان مناسبۃ تامہ ہو تو کیا ان دونوں جملوں کا ایک دوسرے پر عطف درست ہے

● جی ہاں (b) جی نہیں (c) a اور b دونوں (d) کوئی بھی نہیں

5) فصل کتنی جگہوں میں واجب ہے

(a) ایک (b) دو (c) تین ● پانچ

6) حروف عاطفہ کتنے ہیں۔

(a) 6 (b) 8 ● 10 (d) 12

Date: ______

مختصر سوالات کے جوابات تحریر کیجیے

س ① وصل کسے کہتے ہیں؟

ج ایک جملے کا دوسرے جملے پر عطف کرنا "وصل" کہلاتا ہے

س ② فصل کی تعریف کریں؟

ج ایک جملے کا دوسرے جملے پر عطف نہ کرنا "فصل" کہلاتا ہے

س ③ کن حروف عاطفہ کے ساتھ عطف کرنے سے اشتباہ واقع ہوتا ہے اور کن کے ساتھ نہیں واقع ہوتا ان سب کو بیان کریں؟

ج حروف عاطفہ میں سے صرف "واو" کے ساتھ عطف کرنے سے اشتباہ پیدا ہوتا ہے اور اس کے علاوہ باقی سب حروف عاطفہ کے ساتھ عطف کرنے سے اشتباہ پیدا نہیں ہوتا

س ④ ایک جملے کا دوسرے جملے پر عطف کرنا واؤ کے ذریعے سے جس جگہ پر واجب ہے وہ جگہ بیان کریں کتنی جگہیں ہیں اور کون کونسی ہیں؟

ج ایک جملے کا دوسرے جملے پر واؤ کے ذریعے سے عطف کرنا جس جگہ پر واجب ہے وہ دو جگہیں ہیں

① جب دونوں جملے خبر یا انشاء پر متفق ہوں اور ان دونوں کے درمیان جہت جامعہ یعنی مناسبت تامہ ہو اور عطف سے کوئی چیز مانع نہ ہو تو اس جگہ ایک جملے کا دوسرے جملے پر عطف کرنا واجب ہے جیسے (اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ)

② جب حروف عطف کو چھوڑنے میں خلاف مقصود کا وہم پیدا ہو تو اس صورت میں واؤ کے ذریعے دوسرے جملے کا پہلے پر عطف کرنا واجب ہوتا ہے جیسے (لا وشفاہ اللہ) یہاں مقصود تو مریض کو دعا دینا ہے لیکن اگر عطف کو ترک کریں گے تو بددعا کے معنی پیدا ہو جائیں گے جو کہ ٹھیک نہیں

Date: ____________

س (8) فصل کتنی جگہوں میں واجب ہے ان میں سے دو بیان کر دیں ؟

ج فصل پانچ جگہوں میں واجب ہے

(1) اگر ان دونوں جملوں کے درمیان اتحاد تام ہو اور ان میں سے دوسرا جملہ پہلے کے بدل بن رہا ہو تو وہاں بھی عطف کرنا واجب نہیں ہے جیسے (أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ ۝ أَمَدَّكُم بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ)

(5) جب دوسرا جملہ پہلے جملے سے پیدا ہونے والے سوال کا جواب ہو تو اس وقت بھی فصل واجب ہے جیسے

زَعَمَ الْعَوَاذِلُ أَنَّنِي فِي غَمْرَةٍ   صَدَقُوا وَلَكِنْ غَمْرَتِي لَا تَنْجَلِي

الباب الثامن في الایجاز والاطناب والمساواۃ

مختصر سوالات کے جواب لکھیں۔

س ① ہر وہ خیال جو سینے میں آتا ہے اسے کتنے طریقوں کے ساتھ تعبیر کیا جاتا ہے اور کون سے طریقے ہیں تحریر فرمائیں؟

ج ہر وہ خیال جو سینے میں آتا ہے اسے تین طریقوں کے ساتھ تعبیر کیا جاتا ہے ① ایجاز ② اطناب ③ مساواۃ

س ② مساواۃ کسے کہتے ہیں؟

ج مساواۃ وہ ہے جو مساویہ عبارت کے ساتھ معنی مرادی کو ادا کرے اس صورت پر ادا کرے جس صورت پر عرف میں درمیان لوگ کلام کرتے ہیں۔ اسے "مساواۃ" کہتے ہیں

س ③ درمیانے لوگوں سے کیا مراد ہے؟

ج درمیانے لوگوں سے مراد وہ لوگ جو بلاغۃ کے درجے پر نہ پہنچے ہوں اور وہ بے وقوفی کے درجے پر ہوں ان کو "درمیانے لوگ" کہا جاتا ہے

س ④ ایجاز کسے کہتے ہیں؟

ج ایجاز وہ ہے جو کم عبارت کے ساتھ معنی مرادی کو ادا کرے لیکن فائدہ مکمل حاصل ہو اسے "ایجاز" کہتے ہیں

س ⑤ اخلال کسے کہتے ہیں؟

ج جب کلام کی غرض صحیح سمجھ میں نہ آئے اسے "اخلال" کہتے ہیں

س ⑥ اطناب کسے کہتے ہیں

حب عبارت کو زائد لایا جائے اور اس زائد عبارت کے ساتھ فائدہ بھی ہو تو اسے "اطناب" کہتے ہیں؟

CamScanner

Date:

س ⑦ تطویل کسے کہتے ہیں؟

ج جب زائد کلام کو لایا ہو لیکن اس سے فائدہ حاصل نہ ہو تو اسے "تطویل" کہتے ہیں

س ⑧ "حشو" سے کیا مراد ہے

ج اگر زیادتی غیر معین ہو یا معین ہو تو دونوں صورتوں میں اس کو "حشو" کہتے ہیں

س ⑨ کلام کو زائد لانے کے فائدے کیا ہیں

ج کلام کو پختہ کرنے کے لیے اور مراد کو واضح کرنے کے لیے اور کلام کو خوشنما کرنے کے لیے اور وہم کو دور کرنے کے لیے کلام کو لمبا لایا جاتا ہے۔

س ⑩ کلام کو مختصر لانے کے کیا فائدے ہیں؟

ج کلام کو جلدی سمجھنے کے لیے اور مقام کی تنگی کی وجہ سے اور معاملے کو مخفی رکھنے کے لیے اور گفتگو کو بوجھ سمجھتے ہوئے کلام کو مختصر لایا جاتا ہے۔

CS CamScanner